



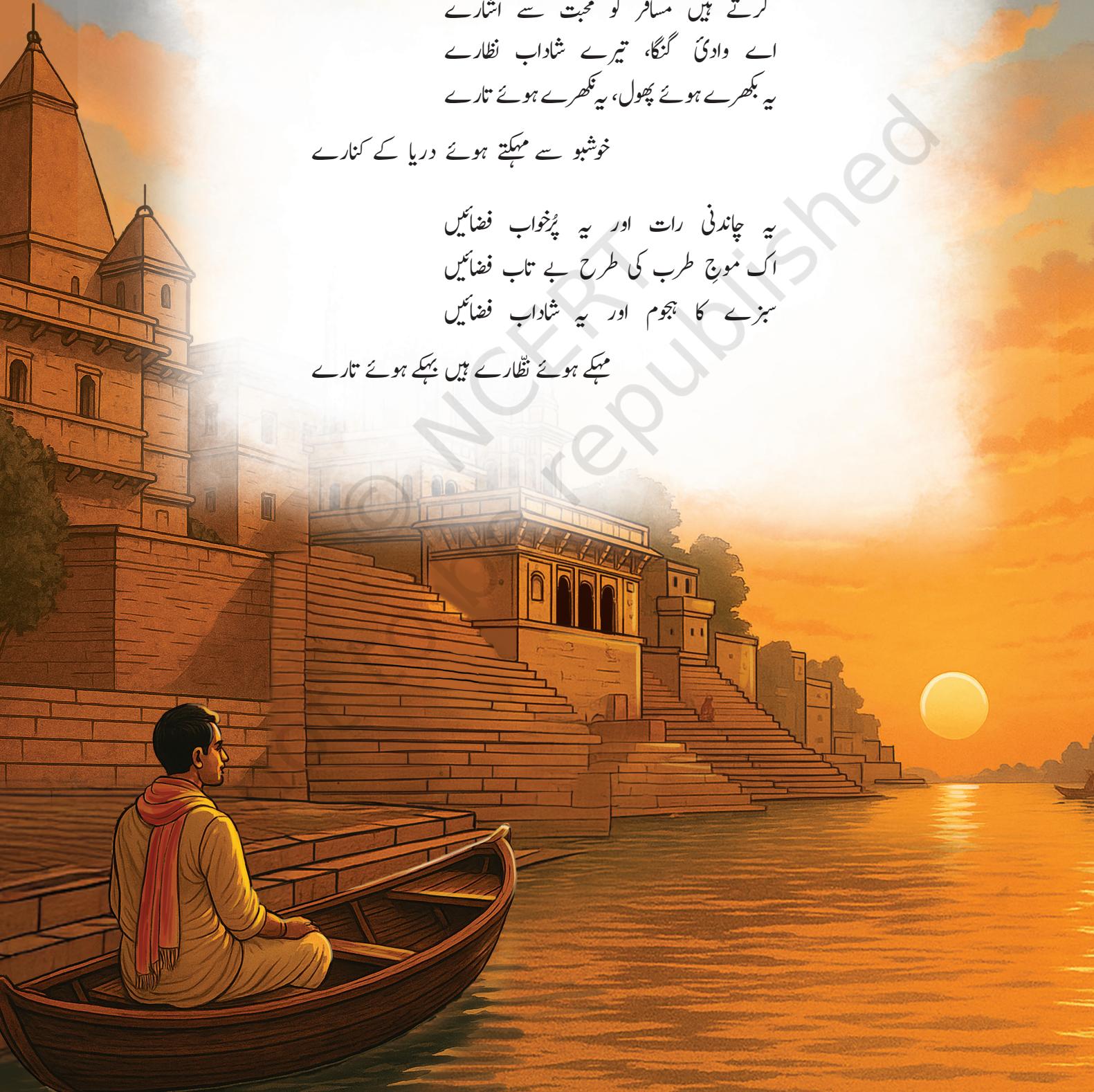
4871CH01

وادی گنگا میں ایک رات

1

کرتے ہیں مسافر کو محبت سے اشارے
اے وادی گنگا، تیرے شاداب نظارے
یہ بکھرے ہوئے پھول، یہ نکھرے ہوئے تارے
خوشبو سے مہکتے ہوئے دریا کے کنارے

یہ چاندنی رات اور یہ پُرخواب فضائیں
اک موج طرب کی طرح بے تاب فضائیں
سبزے کا ہجوم اور یہ شاداب فضائیں
مہکے ہوئے نظارے ہیں بہکے ہوئے تارے



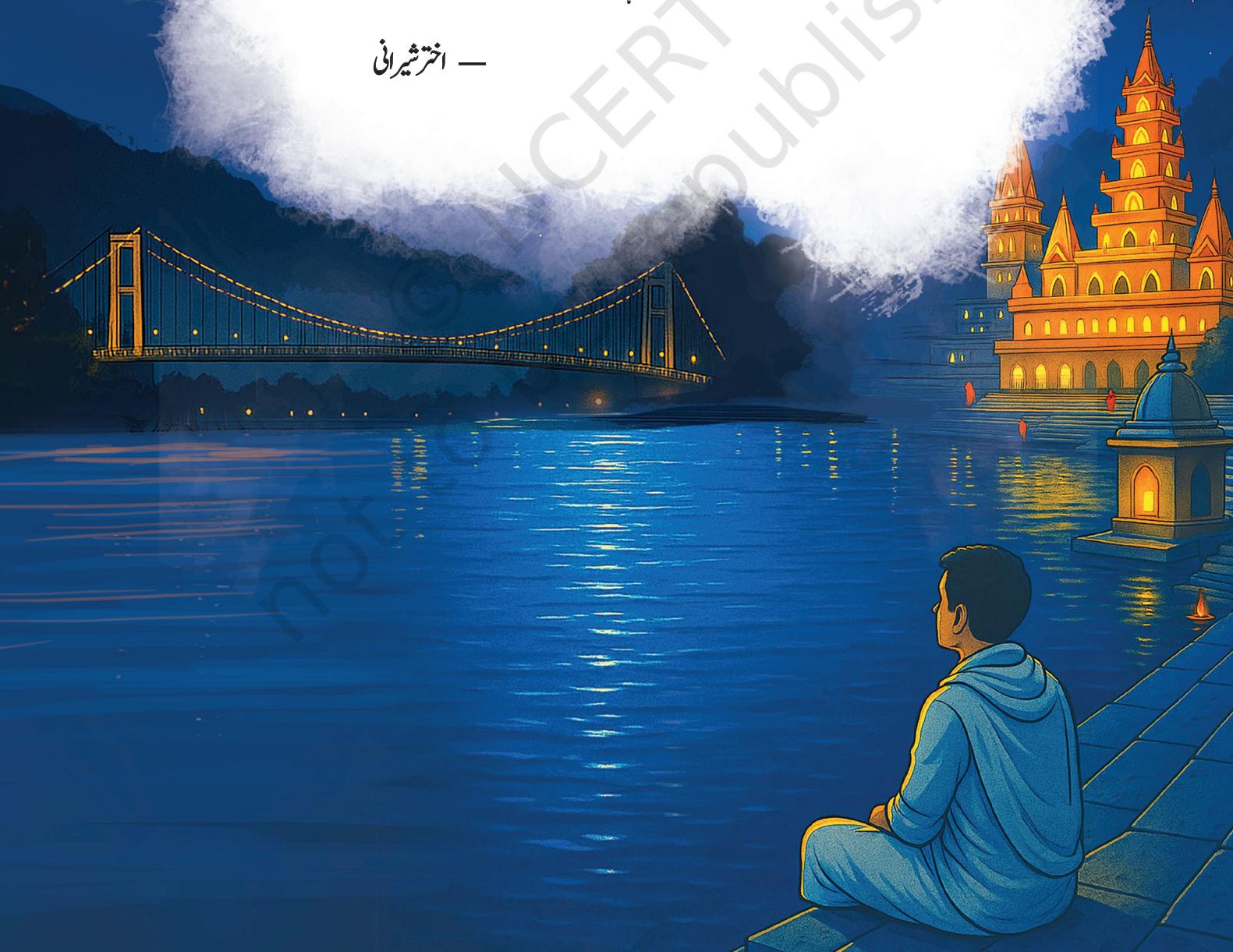
نیندوں میں ہیں کھوئی ہوئی بیدار ہوائیں
گل زار ہیں گل ریز، گہر باد ہوائیں
ہیں نور میں ڈوبی ہوئی سرشار ہوائیں

یا بال فشاں، مستی نکھت کے نظارے

صحرا ہیں کہ خوابیدہ نظاروں کے شبستان
دامن میں لیے چاند ستاروں کے شبستان
فردوس کی پُر کیف بہاروں کے شبستان

آخر کی تمنا ہے، یہیں رات گزارے

— اخترشیرانی



لفظ و معنی



شاداب	:	ہر بھرا
پُرخواب	:	نیند سے بوجھل، خواب آلود
موجن طرب	:	خوشی کی لہر
نظارہ	:	منظر
گل ریز	:	پھول بکھیرنا
گھر بار	:	موتی بر سانا
سرشار	:	مست
بال فشاں	:	بال پھیلائے ہوئے
نکہت	:	خوشبو
خواہیدہ	:	سویا ہوا
شبستان	:	خواب گاہ، سونے کی جگہ
پُر کیف	:	مسقی سے بھرا ہوا
صحرا	:	ریگستان

غور کیجیے



- دریا کے کنارے پُر لطف مناظر ہوتے ہیں۔ ٹھنڈی ہوائیں، کھلا آسمان، رات کے وقت پانی میں جھملاتے تاروں کا عکس ایسے خوش نہما مناظر ہیں جنہیں نظم میں بڑی خوب صورتی کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔
- رات کے وقت چاندنی کھلی ہوئی ہے اور فضا پُر سکون ہے جسے نظم میں پُرخواب فضا سے تعبیر کیا گیا ہے۔ یہی فضاۓ بے تاب دیکھنے والوں کے دل میں خوشی کی لہر پیدا کر رہی ہے۔



دریائے گنگا کا شہار ہماری قدیم ترین ندیوں میں ہوتا ہے۔ اس کا ہندوستانی تہذیب سے بہت گہرا تعلق ہے۔ یہ ہماری و راشت اور تہذیب کی بڑی علامت ہے۔ گنگا جمنی تہذیب رواداری کے ساتھ رہنے کا درس دیتی ہے۔

انسانیت کی بقا کا انحصار پانی پر ہے۔ انسانوں، مویشیوں کے پینے کے لیے اور کھیتی باری کے لیے پانی کا سب سے بڑا ذریعہ ندیاں ہیں۔ ابتداء میں دریاؤں کے کنارے ہی انسانوں نے بستیاں بسائیں۔ انھیں دریاؤں کے آس پاس انسانی تہذیب پھیلی پھوٹی۔ یہی سبب ہے کہ ہمارے ملک میں دریاؤں کو مقدس مانا جاتا ہے اور مختلف موقعوں پر ان کے کنارے میلے بھی لگتے ہیں۔



سوچیے اور بتائیے

1. وادیٰ گنگا کے شہاب نظارے ہمیں کس طرح پر کیف نظر آتے ہیں؟
2. دریا کے کنارے واقع میدانی علاقوں کے نظارے دیکھ کر دل میں کیا تمباکپیدا ہوتی ہے اور کیوں؟
3. 'بیدار ہوا' سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟
4. آپ گنگا کے نظارے کو کس طرح بیان کریں گے؟

نظم کو دوبارہ پڑھیے اور خالی جگہوں میں صحیح لفظ بھریئے اور مصروع مکمل کیجیے:

1. اے وادیٰ گنگا ترے _____ نظارے (پرخواب/شہاب/بتاب)

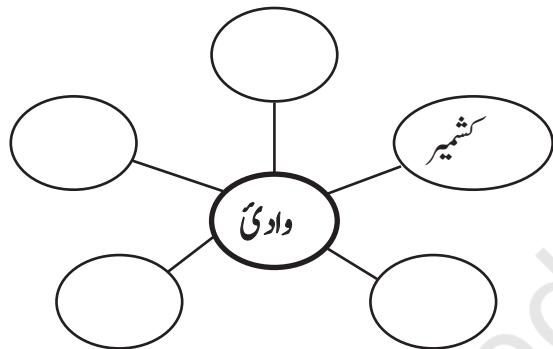
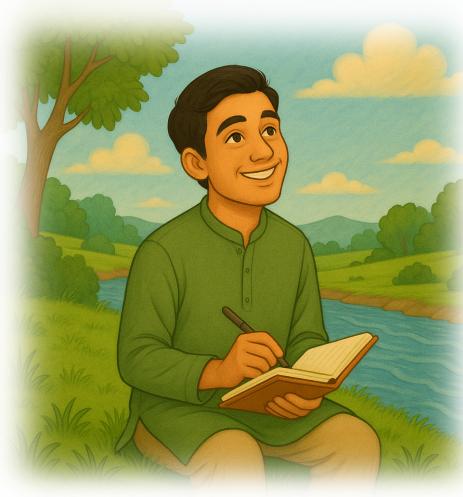
2. یہ چاندنی رات اور یہ _____ فضائیں (سرشار اپر کیف/پرخواب)

3. گل زار ہیں گل ریز گہر بار _____ (فضائیں/ہوائیں/اصدائیں)

4. دامن میں لیے _____ ستاروں کے شبتوں (چاندا سورج/خوابیدہ)

5. انتر کی تمباک ہے یہیں _____ گزارے (رات/شام/ادن)

◆ نظم کا عنوان ہے 'وادی گنگا'، یعنی گنگا کی وادی۔ آپ بھی 'وادی' لفظ کے ساتھ اضافت کا استعمال کرتے ہوئے نئے الفاظ بنائیے اور ان کے معنی معلوم کر کے لکھیے:



◆ دی گئی مثال کے مطابق درج ذیل الفاظ کے مقابلہ الفاظ لکھیے:

الفاظ	مقابلہ الفاظ
مثال: کنارا	درمنیان
.i. نور	
.ii. ہجوم	
.iii. امن	
.iv. خواب	
.v. شاداب	

◆ 'اٹی گنگا بہانا' محاورہ ہے جس کے معنی ہیں 'اٹی بات یا الٹا کام کرنا'۔ دریائے گنگا سے متعلق کئی اور محاورے بھی ہیں۔ اپنے ساتھیوں سے گفتگو کر کے کچھ اور محاورے تلاش کر کے لکھیے اور ان کے معنی بھی بتائیے:

- i. _____
- ii. _____



- _____ .iii
 _____ .iv
 _____ .v

پڑھیے، سمجھیے اور لکھی



نظم میں لفظ 'پر کیف' استعمال ہوا ہے۔ یہ دو لفظوں سے مل کر بنتا ہے۔ 'پر' کے معنی بھر پور یا بھرا ہوا اور 'کیف' کے معنی ہیں مسٹی یا سرو۔ دو مختلف معنی والے الفاظ سے مل کر جو نیا لفظ بنتا ہے، اسے 'مرکب' لفظ کہتے ہیں۔ سبق سے پانچ مرکب الفاظ تلاش کر کے لکھیے:

- _____ .i
 _____ .ii
 _____ .iii
 _____ .vi
 _____ .v

اس نظم میں قدرتی مناظر جیسے شاداب نظارے، بکھرے ہوئے پھول، مہکتے ہوئے دریا کے کنارے وغیرہ کا ذکر آیا ہے۔ اس میں 'شاداب'، 'بکھرے ہوئے' اور 'مہکتے ہوئے' الفاظ نظارے، پھول اور دریا کی خصوصیات کا بیان کرتے ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ وہ الفاظ جن سے کسی اسم کی خصوصیات کا علم ہوتا ہے انھیں 'صفت' کہتے ہیں۔ نظم کو دوبارہ پڑھیے اور نیچے دیے ہوئے اسم کے ساتھ صفت تلاش کر کے لکھیے:



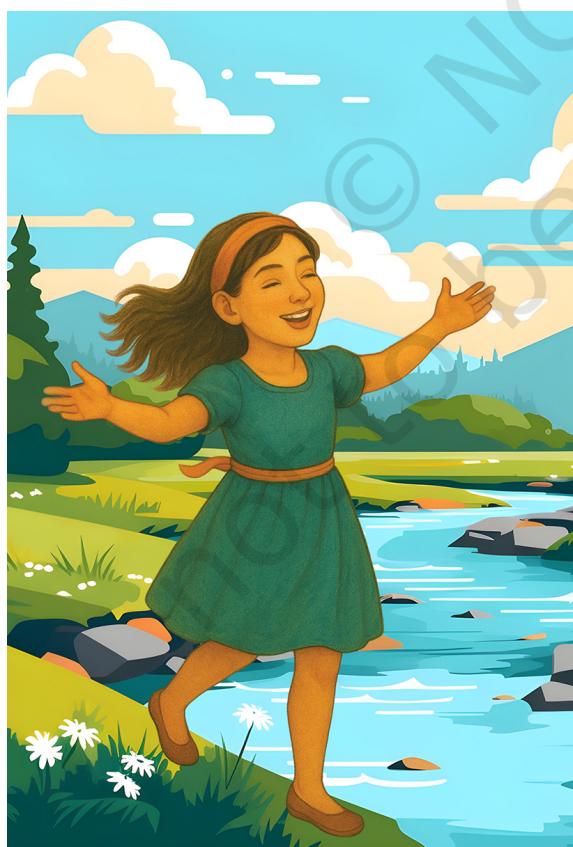
- | | |
|--------|------------|
| فضائیں | _____ .i |
| نظارے | _____ .ii |
| تارے | _____ .iii |
| ہوانیں | _____ .iv |
| بھاریں | _____ .v |

نظم میں 'مونج طرب'، مرکب لفظ استعمال ہوا ہے۔ اس میں زیر اضافت کا استعمال ہوا ہے۔ اضافت دلفظوں کا آپس میں تعلق ظاہر کرتے ہیں جیسے مونج طرب کا مطلب طرب کی مونج یعنی خوشی کی لہر۔ ایسے پانچ مرکب الفاظ تلاش کر کے لکھیے جن میں زیر اضافت کا استعمال ہوا ہو:

- .i.
- .ii.
- .iii.
- .iv.
- .v.



● جس طرح گنگا ندی رو حانیت اور ثقافت کی علامت ہے اور ہندوستانی تہذیب میں اس کی بڑی اہمیت ہے۔ اسی طرح کسی دوسری ندی کے بارے میں معلوم کر کے لکھیے۔



● مختلف شاعروں نے دریائے گنگا کے حوالے سے کئی نظمیں لکھی ہیں۔ چند نظمیں تلاش کیجیے اور پڑھیے۔ قدیم شہر ندیوں کے کنارے ہی کیوں آباد ہیں اس پر غور کیجیے۔

● ہمارے ملک میں بہنے والی زیادہ تر ندیاں ہمالیہ سے نکلی ہیں جیسے گنگا، سندھ اور برہم پوتھر اور غیرہ۔ گنگا کا منبع (نکلنے کی جگہ) گنگوترا ہے۔ ہمارے ملک کی بڑی ندیوں کے نام اور ان کے نکلنے کی جگہوں کے بارے میں معلوم کر کے لکھیے۔

نظم میں آئے ہوئے الفاظ تلاش کیجیے اور نیچے دی گئی جگہ پر لکھیے:

س	گ	ا	گ	ن	گ	گ
ت	ہ	د	ن	ا	چ	ہ
ا	ا	ہ	ب	خ	ے	ر
ر	ل	ے	ر	ا	ظ	ن
و	ن	ء	ا	ر	ح	ص
ل	و	س	و	د	ر	ف
ن	ر	گ	ت	ہ	ک	ن

.1

.3

.5

.7

تحقیقی اظہار



- آپ نے ناو میں بیٹھ کر کسی دریا کی سیر کی ہوگی۔ اپنے سفر کی رواداد لکھیے اور اپنے ساتھیوں کو سنائیے۔
- اس نظم میں شاعر نے گنگا کے کنارے کا منظر پیش کیا ہے۔ آپ کو بھی ایسے کئی مناظر بہت پسند آئے ہوں گے جو آپ کی یادوں کا حصہ ہوں گے۔ ہو سکتا ہے کوئی منظر آپ کے لیے یادگار ہو مثلاً آسمان پر منڈلاتے بادل، اڑتے پرندے یا قوس و قزح کا منظر۔ ایسے کسی پسندیدہ منظر کو بنیاد بنا کر ایک پیر اگراف لکھیے جو پڑھنے والوں کے لیے دل چسپ ہو۔

اپنے گھر کے افراد یا علاقوں کے لوگوں سے بات چیت کیجیے اور آپ کے آس پاس بہنے والی ندی کے بارے میں معلوم کر کے اپنی کاپی میں لکھیے۔ جیسے ندی کہاں سے نکلتی ہے؟ کہاں کہاں سے گزرتی ہے؟ ندی کے پانی کا استعمال کن کاموں میں ہوتا ہے اور اس کے تحفظ کی کیا کیا تدبیر کی جا رہی ہیں؟

عملی کام



ہندوستان میں ندیوں کا جال بچھا ہوا ہے۔ آپ کے علاقوں سے بھی کوئی ندی بہتی ہو گی۔ ندی ہمارے لیے کس طرح مفید ہے اور اس سے کون کون سی چیزیں حاصل ہوتی ہیں، اس کی ایک روپورٹ تیار کیجیے۔

ندیوں کو سب سے بڑا خطرہ آلو دگی سے ہے۔ کل کارخانوں سے نکلنے والافضلہ، گھروں کی لندگی، کھجتی میں ملائی جائی، کیمیائی دوائیں اور کھادیں، زمین کا کٹاؤ اور بھی کئی ایسے عناصر ہیں جو ندی کے پانی کو آلو دگہ کر رہے ہیں۔ آلو دگی کم کرنے اور گنگا کے تحفظ اور بحالی کے لیے حکومت کے ذریعے قومی مشن برائے صاف گنگا (NMCG) اور نامی گنگے پروگرام جاری کیا گیا ہے۔ دیے گئے لنک کے ذریعے اس بارے میں مزید معلومات حاصل کیجیے اور ایک مضمون لکھیے:

<https://nmcg.nic.in/NamamiGanga.aspx>

◆ اپنے استاد اور ساتھیوں کی مدد سے درج ذیل پہلیوں کا حل تلاش کیجیے:

1. امرت ہے، جل کی دھارا
گڑھ میں بھی ہے کنارا
جوہ لیتے ہیں نظارے اس کے من کو
جاتے ہیں سب اس کے درشن کو

2. وہ اک شے انمول بڑی ہے
ساری دنیا پیچھے اس کے پڑی ہے
سنبحال کر اسے ہمیشہ رکھو
خاص ہے رب کی نعمت پچو!

3. پہاڑ سے میں چلی گنگانی
قدم قدم پر ہراتی بل کھاتی
سب ہی جگہ میں پائی جاتی
میداں میں آکر روپ نکھراتی